مدیر کے نام

محمد اسلام خان ' لاہور

جنوری ۲۰۰۳ء کا ترجمان القرآن ادارے کی جدت پسندی کا مظہر بن کر موصول ہوا۔ پہلا تاثر تو یہ ہے کہ دل ترجمان کا یہ حلیہ قبول کر رہا ہے نہ نگاہیں' ممکن ہے یہ تاثر آخری نہ ہو اور اجنبیت مانوسیت میں بدل جائے۔

ترجمان القرآن کو بالخصوص پاکستان جو جماعت اسلامی کا اولین میدان عمل ہے' کے عوام کو نفسیاتی' معاشرتی اور معاشی عنوانات سے جو متنوع مسائل درپیش ہیں ان پر ٹھوس تحقیق کر کے جواب فراہم کرنا چاہیے۔ پاکستانیت' ترجمان القرآن میں کم کیوں ہے؟ معیشت و معاشرت کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لیے مسلمانوں کو انفرادی سطح پر کیا کرنا چاہیے اور تہذیب و تمدن کے اسلامی تہذیب و تمدن بننے کے درمیان کون کون سے مرحلے دکھائی دے سکتے ہیں ان کا ذکر ترجمان کے صفحات میں بہت کم ہے۔

''رسائل و مسائل'' میں سوال پیش ہوتا ہے' جواب دیا جاتا ہے لیکن سوال پھر اپنی جگہ برقرار رہتا ہے۔ 'شادی سے قبل ملاقاتیں' (جنوری ۲۰۰۳ء) کے عنوان سے شائع ہونے والا سوال اس کی ایک مثال ہے۔

اسلامی تحریکوں کا تعارف ترجمان میں شائع ہوتا ہے لیکن ان تحریکات اسلامی پر تنقید کی جرأت دکھائی نہیں دیتی۔ ان تحریکات کے تجربات سے سیکھنے کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ مختلف النوع تحریکات سے تعمیری بحث مباحثہ کو فروغ ملے۔ ماریا ہولٹ کے مضمون کا جو ترجمہ جنوری کے شمارے میں شائع ہوا ہے زیادہ معلومات افزا نہیں۔

مولانا محمد سلطانؒ ' لاہور

بانی ترجمان القرآن کی روح کو شاید موجودہ چھوٹے قد کے ترجمان کو دیکھ کر حیرت ہوئی ہوگی۔

ڈاکٹر اعجاز فاروق اکرم ' فیصل آباد

ترجمان کا تازہ شمارہ موصول ہوا۔ نئے سائز کو دل نے قبول نہیں کیا۔